



FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2022 FOR RECRUITMENT
TO POSTS IN BS-17 UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS
PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES

PART-I (MCQS)
PART-II

MAXIMUM MARKS = 20
MAXIMUM MARKS = 80

- NOTE:** (i) Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.
(ii) Attempt ALL questions.
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
(iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q.Paper.
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
(vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

PART-II

(15)

سوال نمبر 2۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

- (1) ہے اپنی کشت ویراں، سرسبز یقین سے
یہ بے سبب نہیں شام و سحر کے ہنگامے
اٹھارہا ہے کوئی پردہ ہائے راز و نیاز
آئیں گے اس طرف بھی ایک روز ابرو باراں
- (2) اک تمنا تھی کہ میں
وہ جب بھی کرتے ہیں اس نطق و لب کی نجیہ گری
اک نیا گھر، نئی منزل کہیں آباد کروں
فضا میں اور بھی نغمے بکھرنے لگتے ہیں

جزو اول

جزو دوم

طویل تاریکیوں میں کھو جائیں گے جب اک دن
ہمارے سائے
اس اپنی دنیا کی لاش اٹھائے،
توسیل دوراں
کی کوئی موج حیات سماں
فروغ فردا
کارخ پہ ڈالے مہین پر دا
اچھل کے شاید،
سمیٹ لے زندگی کی سرحد
کے اس کنارے
یہ گھومتے عالموں کے دھارے
یہ سب بجاہے، بجاہے۔۔۔۔۔ لیکن

(10)

ناصر کاظمی کے ہاں نئی زندگی کا احساس ہے، نئے حالات کا شعور ہے۔ نئے حقائق کا ادراک ہے۔ ”برگ نے“ کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔

(ب)

یا

مجید امجد کی نظم گوئی کی خصوصیات ان کی نظم ”شب رفتہ“ کے تناظر میں بیان کیجئے

(15)

مولوی عبدالحق کی ادبی و علمی اور لسانی خدمات سے انکار نہیں۔ بطور خاکہ نگار وہ اہمیت کے حامل نہیں کیوں؟ چند ہم عصر کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر 3۔ (الف)

یا

شبلی کا اسلوب اردو ادب میں اعلیٰ و ممتاز مقام رکھتا ہے۔ ”سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔

(10)

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کریں۔ نیز مصنف و مضمون کا نام بھی لکھیے۔

(ب)

ان کا صبر و استقلال ان کے قناعت و بے نیازی اور ان کی غیرت اور وضع داری وہ خوبیاں ہیں جو انسانیت کو کمال انسانیت پر پہنچاتی اور فرشتوں سے بڑھادیتی ہیں۔ رنج و الم سہے مگر کبھی اف تک نہ کی۔ فاقے سے رہے مگر کیا مجال کہ بھول کر بھی زبان پر حرف شکایت آیا ہو۔ اور یہی نہیں بلکہ کسی دوسرے کی بھی یہ مجال نہ تھی کہ ان سے معمولی طریقہ پر سلوک کرنے کی جرات کر سکے یا ایسا خیال بھی دل میں لاسکے۔ محتاج رہے مگر ممکن نہ تھا کہ کسی کے سامنے دست سوال پھیلائیں۔

یا

قومی خدمت میں منہمک ہونے سے قبل بھی ان کا یہی حال تھا۔ ان کی اخلاقی جرات، آزادی خیال، رواداری انصاف پسندی، بے تعصبی، فیاضی اور ہمدردی کے ہندو مسلمان سب قائل تھے۔ جس کام کو انھوں نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اسے کامل خلوص اور تن دہی سے انجام دیا۔ جب قومی خدمات کا بار اپنے سر لیا تو یہ شغف اور بڑھ گیا۔ اس دھن میں وہ سب کچھ بھول گئے۔ فرہاد شیریں اور نل کو دمن سے اتنا عشق نہ ہو گا جتنا انھیں اپنی قوم سے تھا۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے یہی ان کا درد تھا۔ وہ بلا مبالغہ فنا فی القوم کے درجے کو پہنچ گئے تھے۔

(10)

کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجئے۔

سوال نمبر 4-

جب مسلمان برا عظیم کے اس حصے میں داخل ہوئے اور اسے فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کیا تو نئے تہذیبی اثرات اور معاشرتی ضرورت کے تحت اس زبان میں مسلمانوں کی زبانوں کے الفاظ داخل ہونے لگے اور اس کی تشکیل نو کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ مسلمانوں کا کلچر فاتح قوم کا کلچر تھا۔ جس میں آگے بڑھنے اور پھیلنے کی پوری قوت تھی۔ الفاظ خیالات کا ذریعہ اظہار ہوتے ہیں۔ الفاظ کے ساتھ نئے خیالات بھی اس کلچر کے رگ و پے میں سرایت کرنے لگے اور یہاں کے منجمد معاشرے کے اندر عمل حرکت پیدا ہو گیا۔

یا

کسی گھر میں مرغ نے بانگ دی اور پھر بانگوں کا مقابلہ شروع ہو گیا۔ یکا یک سب مرغے ایک دم یوں خاموش ہو گئے جیسے ان کے گلے ایک ساتھ گھونٹ دیئے گئے ہیں۔ پھر پورے گاؤں کے کتے بھونکنے لگے۔ پھر مشرق کی طرف سے ایسی آوازیں آئیں جیسے قریب قریب ہر رات آتی تھیں۔ بارڈر پر ریجنر سمگلروں کے تعاقب میں ہوں گے پھر اس پر غنودگی سی چھانے لگی اور اس نے آنکھیں بند کر لیں۔ پھر ایک دم کھولیں۔ بڑی آئی وہاں سے مجھے محتاج کہنے والی چکی پیستے پیستے ہاتھوں کی جلد ہڈی بن گئی ہے اور وہ مجھے محتاج کہتی ہے! قیامت کے دن شور مچا دوں گی کہ اسے پکڑو اس نے مجھ پر بہتان باندھا ہے۔

(20)

کسی ایک موضوع پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 5-

(الف) ترقی پسند تحریک کے اردو ادب پر اثرات

(ب) اردو نثر نگاری میں ارکان خمسہ کا کردار

(ج) عہد حاضر میں اردو ادب پر اقبال کے اثرات
